https://ataunnabi.blogspot.com/

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

خنجر براہین ختم نبوت برگلوئے قادیانیت

حضرت مولانا سید عبد السلام قادری باندوی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"الحمد لله رب العٰلمين والصلوٰة والسلام على سيد المرسلين خاتم النبيين شفيع المذنبين رحمت اللعٰلمين وعلى اله واصحابه اجمعين برحمتك ياارحم الراحمين"

خنجر براہین ختم نبوت، برگلوئے قادیانیت

موجودہ دور میں گمراہوں نے گمراہ کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی ایسا اصول بنا رکھا ہے جس سے ان کو پارٹی بندی اور نفسانی خواہشات میں کامیابی ہو۔ مثلاً کوئی قرآن پاک کے اجمالی احکامات سے فائدے اٹھانے کے لئے حدیث کا منکر ہو کر کہتا ہے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اس کے آگے حدیث کی کوئی اہمیت نہیں۔ چونکہ وہ سمجھتا ہے کہ حدیث میں قرآنی احکام کے اجمال کی تفصیل ہے۔ اس سے اس کی مکاری کا پردہ چاک ہو جائے گا۔ کوئی کہتا ہے کہ میں قرآن اور حدیث دونوں کو مانتا ہوں۔ مگر فقہ کو نہیں مانتا۔ یہ ائمہ نے اختلاف اور جھگڑے ڈالے ہیں۔ وہ بھی یہ سمجھتا ہے کہ حدیث سے موضوع ضعیف اور صحیح کہہ کر تاویلوں سے اپنے مقصد کو پورا کر لوں گا۔ فقہ میں حدیث کے اجمالات کی تفصیل ہے۔ اس کو مانوں گا تو ناکام رہوں گا اور میری گندم نما جو فروشی کی حقیقت بے نقاب ہو جائے گی۔ اسی وجہ سے امامت، مہدویت اور نبوت کے دعوے ہوتے جاتے ہیں۔

حضرت عبدالوہاب شعرانی نے الشریعۃ الکبریٰ میں لکھا ہے: "لولا ان رسول الله ﷺ فضل الشريعته مااجمل فى القران على اجماله كما ان الائمة المجتهدين لولم يفصلوا ما اجمل فى السنة لبقيت السنة على اجمالها وهكذا الى عصرناهذا"

پس اگر رسول اللہ ﷺ اپنی شریعت سے مجملات قرآن عظیم کی تفصیل نہ فرماتے تو قرآن یوں ہی مجمل رہتا اور اگر ائمہ مجتہدین مجملات حدیث کی تفصیل نہ کرتے تو حدیث یوں ہی مجمل رہتی۔ اسی طرح ہمارے اس زمانہ تک اگر کلام ائمہ کی علماء مابعد شرح نہ کرتے تو ہم اسے بھی سمجھنے کی لیاقت نہ رکھتے۔ امیر المومنین فاروق اعظم فرماتے ہیں: "سياتى ناس

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یجادلونکم بشبہات القران فخذوھم بالسنن فان اصحاب السنن اعلم بکتاب اللہ"۔

قریب ہے کہ کچھ لوگ آئیں جو تم سے قرآن عظیم کے مشتبہ کلمات سے جھگڑیں گے۔ تم انہیں حدیثوں سے پکڑو کہ حدیث والے قرآن کو خوب جانتے ہیں۔ لہٰذا مذہب مسلمانان اہل سنت یہ ہے۔ بموجب قرآن پاک "اطیعوا اللہ واطیعو الرسول واولی الامر منکم"

﴿اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو اس کے رسول کی اور پیشوایان اسلام جو تم میں ہیں۔﴾

معلوم ہوا کہ اول قرآن پاک پھر حدیث شریف، بعد میں فقہ ہے اور پیشوایان اسلام صحابہ، ائمہ، فقہا، علماء، صلحاء کے اجماع پر قیاس مجتہدین ہے کوئی مسئلہ اختلافی صورت اختیار کر جائے تو اس کے لئے لائحہ عمل بھی حضور علیہ السلام نے فیصلہ کے لئے تجویز کر دیا ہے:

"اتبعوا السواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار (رواہ النسائی و البخاری)" ﴿اتباع کرو تم جماعت کثیر کی جوان سے علیحدہ ہوا جہنم میں گیا۔﴾

"لا تجتمع امتی علی الضلالۃ" ﴿میری امت ہرگز گمراہی پر جمع نہ ہوگی۔﴾

لہٰذا "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھ کر خدا اور رسول پر ایمان کے دعویدارو! دیکھو خدا اور رسول کے کلام قرآن پاک اور حدیث میں مسئلہ ختم نبوت کے متعلق کیا لکھا ہے اور حق و باطل کا اندازہ کرو کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے کھلم کھلا قرآن اور حدیث کے خلاف اقدام کرتے ہوئے اس میں تحریف اور تاویل سے کام لیا ہے۔

مرزا غلام احمد کی مکاری

دو چیزوں سے مرزا غلام احمد قادیانی نے فائدہ اٹھایا ہے۔ ایک تو احمد کے لفظ سے کہ جس نبی احمد نام والے کی خبریں دی گئی ہیں، وہ میں ہوں۔ حالانکہ اس کا نام غلام احمد ہے۔ اگر یہی دلیل ہے تو لاتعداد مسلمان غلام احمد بلکہ غلام محمد کے نام کے دنیا میں نظر آئیں گے۔ یہ حضور اکرم ﷺ کا اسم شریف ہے اور آپ ﷺ سے پہلے کسی کا یہ نام نہیں ہوا۔ بخاری اور مسلم کی متفقہ حدیث ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے کئی نام ہیں۔ میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے کفر کو میرے ذریعہ محو کر دیا۔ میں حاشر ہوں کہ لوگ میرے بعد محشر میں اٹھائے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

جائیں گے۔ میں عاقب ہوں۔ عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی اور نبی نہ ہو۔

فائدہ...... تین ناموں کی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تشریح فرمائی جس سے مسئلہ ختم نبوت صفاتی طور پر ثابت ہو۔ محمد اور احمد ذاتی نام ہیں۔ آپ سے پہلے کسی کا یہ نام نہیں۔ ذاتی طور پر ختم نبوت اور فضیلت کا اس طرح اظہار فرمایا۔ اس طرح اگر کوئی دنیا میں اس سے ناجائز فائدہ اٹھائے تو مخبر صادق ﷺ نے ہر طرح رد فرمادی سن لو غلام کو نبی ماننے والو۔

مرزا غلام احمد کے متعلق پیشین گوئی

''ھلکة امتی علی یدی غلمة من قریش (رواہ البخاری) عن ابی ھریرة (مشکوٰة ص ٤٦٢) ''میری امت کی ہلاکت و بربادی ایک غلام کے ہاتھوں پر ہوگی۔ جو اپنے آپ کو قریش سے ظاہر کرے گا۔ (یعنی مہدی) اب مسئلہ خاتم النّبیین قرآن اور صحیح احادیث سے لیجئے۔ پہلے چند آیات ملاحظہ کیجئے۔

ا...... ''ماکان محمد ابااحد من الرجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النّبیین وکان اللہ بکل شی علیما (الاحزاب:٤٠)'' ﴿نہیں ہیں محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور نبیوں میں سے آخری نبی ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔﴾

نوٹ...... اللہ علیم نے اسی وجہ سے نبی آخر الزمان کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والوں کا رد فرمایا۔ حضور علیہ السلام کا ارشاد ہے:''من قال فی القران برأیه فلیتبوأ مقعده من النار (مشکوٰة ص ٣٥)'' ﴿جو شخص قرآن کی تفسیر و معانی اپنی رائے سے بیان کرے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں تلاش کرے۔﴾

یہ امر مسلمہ ہے کہ قرآن جن پر نازل ہوا، وہی خوب سمجھ سکتے ہیں لہٰذا جو حضور ﷺ خاتم النّبیین تفسیر کریں اور حدیث میں بیان کریں۔ وہ صحیح ہو سکتی ہے یا غلام کی تاویل کردہ تمامی لغتیں موجود ہیں خاتَم، خاتِم، خَتام، ختام سب کے معنی ختم نبوت کے ہوتے ہیں۔ صحابہ، تابعین، محدثین کا اجماع بھی اسی پر ہے۔ مگر ہم خاتم النّبیین کی زبان، یعنی صحیح احادیث سے ثابت کریں گے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

۲...... "الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا (المائدہ:۳)" ﴿آج میں نے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام ہی پسند کیا۔﴾

فائدہ...... دین کامل ہو گیا۔ دوسرے دین کی ضرورت ہی نہیں تو نبی کی کیا حاجت ہے؟ اس لئے نعمت ہائے نبوت بھی ختم۔ اگر اب نبی کو مانا جائے گا تو قرآن پاک کی تکذیب ہوگی اور آدمی مرتد ہو جائے گا۔ اس لئے قادیانی اسلام سے خارج ہو گئے۔

۳...... "انما انت منذر ولکل قوم هاد" ﴿بیشک آپ (اے محبوب) ہر قوم کے لئے ڈرانے والے اور ہدایت کرنے والے ہیں۔﴾

اس سے بھی ثابت ہوا کہ جب آپ ﷺ ہر قوم کے ہادی ہوئے۔ تو اب دوسرے نبی کی حاجت نہیں۔ جب تک ایک ایک قوم کے ہادی بن کر نبی آئے، ضرورت رہی۔ جب سب کے ہادی آ گئے۔ دروازہ نبوت بند ہو گیا۔ مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ جھوٹا اور وہ مرتد ہو گیا۔

۴...... "قل یاایها الناس انی رسول الله الیکم جمیعا ن الذی له ملک السموت والارض" ﴿اے (محبوب) آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے تمام لوگوں کی طرف اللہ کا رسول ہوں وہ اللہ کے لئے ملک ہے آسمانوں کا اور زمینوں کا۔﴾

اب جو شخص اس آیت کو پڑھ کر قیامت تک کسی اور کو نبی مانے گا۔ اس آیت کی تکذیب کر کے کافر اور مرتد ہو جائے گا۔ مرزائی ہوش میں آئیں۔

۵...... "والذین یؤمنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاخرة هم یوقنون اولئک علی هدی من ربهم واولئک هم المفلحون (الم:۵)"

﴿اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے (محبوب) تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔﴾

اس آیت شریفہ میں نزول قرآن اور اس کی صداقت پر ہدایت خدا سے ڈرنے والوں کے لئے جو غیب پر ایمان اور نماز اور نفقہ پر قائم ہیں۔ بعد ان کے ایمان والوں کا تذکرہ ہے۔ یعنی اے محبوب جو ہم نے تم پر اتارا ہے اور جو تم سے پہلے اترا ہے۔ یعنی آپ پر اور سابقین پر ایک اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

من قبلک کا ذکر ہے اور غلام احمد نے بعد میں دعویٰ کیا ہے۔ اگر یہ سچا ہوتا تو من قبلک کی طرح بعد والے کا بھی ذکر ہوتا۔ معلوم ہوا کہ بعد میں دروازہ نبوت بند ہے۔ دعویٰ کرنے والا جھوٹا ہے۔ الیک اور قبلک پر ایمان رکھنے والے تو ہدایت اور فلاح یافتہ ہیں اور بعدک جو اپنی جانب سے بڑھائے وہ گمراہ اور نا کام ہے۔ اے مرزائیو! ہدایت پر آ جاؤ۔ توبہ کرو۔

۲...... "یاایھا النبی انا ارسلناک شاھدا ومبشرا ونذیرا وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا (احزاب:۴۵،۴۶)" ﴿اے نبی ہم نے آپ کو شہادت دینے والا اور خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے دعوت دینے والا اور چمک دار سورج بنا کر دنیا میں رشد وہدایت کے لئے بھیجا ہے۔﴾

اس آیت کے ترجمہ اور تفسیر سے ختم نبوت آشکارا ہوتی ہے۔ شاہد یعنی گواہ۔ اس کی تفسیر کئی طرح سے ہے۔ ایک تو یہ کہ آپ گواہ ہوں گے قیامت میں انبیاء کی طرف سے جب ان کا اور ان کی امتوں کا معاملہ عدالت ربانی میں پیش ہوگا۔ تو آپ انبیاء سابقین کی گواہی دیں گے۔ ان کے فیصلے کے بعد نبی آخرالزمان کی آخری امت کا معاملہ پیش کیا جائے گا۔ جیسا کہ حضورﷺ نے فرمایا ہے کہ میں آخری نبی اور میری امت آخری امت ہے۔ جب وہ انبیاء سابقین کی گواہی دیں گے تو مرزا قادیانی کا دعویٰ تو حضورﷺ کے بعد کا ہے۔ جب سب کا فیصلہ ہو جائے گا۔ تو غالباً جھوٹے نبی کا معاملہ ان کے جھوٹے خدا دجال اور ان کے پیشوا شیطان کے ساتھ ہوگا۔ معلوم ہوا کہ حضور خاتم النبیینﷺ ہیں اور یہ جھوٹا نبی ہے۔

دوئم! یہ کہ انبیاء سابقین نے شرک کے مقابلہ میں توحید کی طرف سے گواہی دی کہ اللہ ایک ہے۔ مگر یہ شہادت بغیر مشاہدے کے تھی۔ اس لئے کامیابی نہ ہوئی۔ دین کی تکمیل نہ ہوئی۔ اگرچہ انبیاء سابقین نے سچ کہا مگر بغیر دیکھے۔ لیکن جب دیکھنے والے معراجی دولہا شاہد با مشاہدہ آ گئے تو انبیاء کے قول کی تصدیق بھی ہوگئی اور شہادت بھی قابل تسلیم ہوئی۔ فیصلہ ہو گیا عدالت کا اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی سے معاملہ دین کا مکمل ہو گیا۔ شہادت اور نبوت ختم ہوئی۔ نبوت کی نعمتیں بھی ختم۔ محمد رسولﷺ کے نام کی مہر لگ گئی اور عدالت بند ہوگئی۔ اب بعد میں غلام یعنی مرزا جی پہنچے کہ ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں تاکہ مشہور ہوں ہزاروں میں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

دربان یعنی چپڑاسی نے کہا کہ چلو میاں تم جعلساز ہو۔ اگر معاملہ کے گواہ ہوتے تو عدالت کا نوٹس ہوتا حضوری کا۔ اور طلب کئے گئے ہوتے۔ بھاگو یہاں سے ورنہ چار سو بیس کا مقدمہ جعل سازی کا دائر ہو جائے گا۔

۷...... "واذاخذ الله میثاق النّبیین لما اتیتکم من کتاب وحکمة ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن به ولتنصرنه (ال عمران:۸۱)" ﴿اور جب لیا تمام انبیاء سابقین سے اللہ تعالیٰ نے عہد لیا کہ جب میں دوں کتاب وحکمت اور تم منصب نبوت پر فائز ہو تو اس کے بعد ایک نبی آئے گا جو پہلے کی تصدیق کرے گا۔ تم لوگ اس کو ماننا اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا۔﴾

میثاق النّبیین کے لفظ سے معلوم ہوا کہ تمام انبیاء کو خطاب ہے "ثم جاءکم" سے معلوم ہوتا ہے کہ تم سب کے بعد آئے گا۔ معلوم ہوا کہ وہ انبیاء سابقین اور محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النّبیین ہیں۔ جو آپ ﷺ کے بعد دعویٰ کرے وہ کذابین میں سے ہے۔ "لعنة الله علی الکاذبین"

انبیاء کرام سے اقرار لیا کہ تم لوگ سچے خدا کے سچے نبی ہو تو ان پر ایمان لانا وہ تمہاری تصدیق کریں۔ تم سب ایک ہو کر رہنا۔ معلوم ہوا کہ جھوٹے نبی سے بچنے کے لئے یہ عہد و پیمان ہے۔ جھوٹا نبی اور جھوٹا خدا دجال ایک دوسرے کے حامی ہوں گے۔ "اللّٰھم احفظنا"

محدث ابن ابی حاتم تفسیر میں ابو نعیم دلائل میں حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسنؓ سے وہ حضرت ابو ہریرہؓ سے وہ حضور علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آیت "واذ اخذ الله میثاق النّبیین" کی تفسیر میں فرمایا ہے: "کنت اول النّبیین فی الخلق واٰخرھم فی البعث (خصائص کبریٰ ص۲۲)"

اب خاتم النّبیین کی زبان سے تفسیر اور معنی سنئے

"وارسلت الی الخلق کافة وختم بی النبیون (رواہ مسلم، مشکوٰة ص۵۱۲)" ﴿ساری مخلوق کے لئے نبی ہوں، میری ذات پر نبوت ختم کی گئی۔﴾

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

"قال رسول الله ﷺ ولا نبی بعدی ولا امۃ بعد امتی (بیہقی)"

﴿حضور ﷺ نے فرمایا کہ نہ کوئی نبی ہے میرے بعد، نہ کوئی امت میری امت کے بعد۔﴾

مسلم میں صفحہ ۵۱۲ سے ۵۱۷ تک اور بخاری اور مسلم اور ترمذی میں بکثرت احادیث ہیں۔ مختلف طریقوں سے حضور ﷺ نے اپنے کو خاتم النبیین فرمایا۔ "لا نبی بعدی" فرمایا۔ (ابن ماجہ ص ۳۰۷) میں فرمایا: "انا اخر الانبیاء وانتم اخر الامم" ﴿میں آخری نبی اور تم آخری امت ہو۔﴾

ترمذی دیکھئے تو فرمایا: "ان الرسالۃ والنبوۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی بعدی" ﴿رسالت اور نبوت دونوں ختم ہو چکیں۔ نہ میرے بعد کوئی رسول ہو سکتا ہے نہ کوئی نبی۔﴾

تمام فقہاء اور محدثین کا اجماع ہے اور یہی معنی سب نے لکھے ہیں۔ بالتفصیل اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد مائتہ حاضرہ موید ملت طاہرہ مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی کی کتاب "جزاء اللہ عدوہ باباۂ ختم النبوت" دیکھیے۔ علاوہ اس کے سچے نبی کے اقوال سچے ہوتے ہیں یہ جھوٹا نبی ہے اس لئے اس کے سارے اقوال اور پیشین گوئیاں جھوٹی نکلیں۔ جو دیگر رسالہ جات میں ناظرین نے دیکھا ہوگا، اور ہر نبی کے پاس معجزہ ہوتا ہے اور اس پر ایمان لے آنے والے پھر کبھی اس کی رسالت کے منکر نہیں ہوتے۔

مگر مرزا کے پاس نہ معجزہ اور اس پر لوگ ایمان لا کر مرزائیت سے تائب ہو کر اس کے مخالف ہوئے۔ مثلاً ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب پٹیالوی بیس سال ان کے مرید ایسے برگشتہ ہوئے کہ مرزا قادیانی کو انہوں نے کذاب، دجال، حرام خور وغیرہ لکھا۔ بڑے بڑے رسالے ان کے خلاف لکھے ہیں۔

اب دو ایک حدیثیں قاتل دجال، عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کی بھی ہدیہ ناظرین کی جاتی ہیں۔ جس کا دجال نبی مرزا نے انکار کیا ہے۔ مسند احمد و صحیح مسلم "یخرج الدجال فی امتی فیمکث اربعین فیبعث اللہ عیسیٰ بن مریم فیطلبہ فیھلکہ" ﴿دجال میری امت میں نکلے گا۔ ایک چلہ ٹھہرے گا پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم کو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بھیجے گا۔ وہ اسے ڈھونڈ کر قتل کریں گے۔﴾

گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے اسماء کتب نقل کیے جاتے ہیں۔ جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے نزول ثابت ہے اور واقعات بخاری و مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، ابوداؤد، طبرانی معجم کبیر، مستدرک، خزیمہ، مسند الفردوس، صاحب الوفا اور بہت سی کتابوں میں بکثرت احادیث بالتفصیل موجود ہیں اور قرآن مجید میں ''ماقتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم'' ﴿نہ قتل کیا نہ سولی دی گئی بلکہ اللہ نے بدل دیا کفار خود شبہ میں پڑ گئے۔﴾

''بل رفعہ اللہ الیہ'' ﴿بلکہ اٹھا لیا اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف۔﴾ مرزائی اپنے نبی کا اسلام دیکھیں کہ قرآن اور صحیح احادیث کا انکار کر کے اسلام سے خارج ہوا یا نہیں۔ مرزا قادیانی نے حضور اکرم ﷺ کی معراج جسمانی کا بھی انکار کیا ہے۔ بات یہ ہے اگر اسی جسم کے ساتھ حضور ﷺ کا آسمان پر جانا تسلیم کرتا تو پھر عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان پر جانا بھی ماننا پڑتا اور یہ اس کے دعوئ نبوت کے خلاف پڑتا اللہ تعالیٰ مرزائیت سے بچائے اور مرزائیوں کو توبہ کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین!

احادیث رسول مرزا کی نظر میں

''اور ہم اس کے جواب میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بیان کرتے ہیں کہ میرے اس دعویٰ کی بنیاد حدیث نہیں ہے۔ بلکہ قرآن اور وہ وحی ہے جو میرے اوپر نازل ہوئی ہے۔ ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں۔ جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں۔ دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔''

(اعجاز احمدی ص ۳۰، خزائن ج ۱۹ ص ۱۴۰)

نوٹ...... ناظرین مرزا کی خردماغی کو ملاحظہ کریں، ادھر تو اسلام اور قرآن اور شریعت محمدی کی اتباع کا دعویٰ کہ اسی شریعت پر چل کر ان کا امتی اور متبع بن کر ظلی اور بروزی نبی کی تقسیم کر کے ان کے نائب کی صورت میں احیاء دین کے لئے نبی ہوں اور حدیث کے متعلق ان کے الفاظوں کو ملاحظہ کیجئے تو معلوم ہوتا ہے کہ ہم ہی خدا، ہم ہی رسول ہیں۔ جن کو ہم مانیں وہ صحیح، ورنہ غلط۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مرزا کی ترقیات اور کفریات

سب سے پہلے تو مرزا غلام احمد قادیانی دعویٰ نبوت کرنے والے کو خارج از اسلام کہتا رہا اور حضور ﷺ کی محبت اور غلامی کا دم بھرتا رہا تا کہ امت محمدیہ پر اقتدار قائم ہو۔ رفتہ رفتہ مجدد بننے کا دعویٰ کیا۔ پھر کرشن ہونے کا دعویٰ کیا۔ پھر صحابہ بعد میں ان سے افضل ہوا۔ پھر اہل بیت اور ان سے افضل بھی، پھر نبی اور بعد میں ان سے افضل۔ حتیٰ کہ خدا ہونے کا دعویٰ اور خدا سے بھی افضل ہونے کا دعویٰ کیا۔ دیکھئے ان کی کتابیں خطبہ الہامیہ، حقیقت الوحی، نزول المسیح وغیرہم۔

مرزا کا نبوت کے دعویٰ کے بعد خدا کا بیٹا بننا

"انت منی بمنزلة ولدی "یعنی اے مرزا، مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے۔" (حقیقت الوحی ص ۸۶، خزائن ج ۲۲ ص ۸۹)

مرزا کا دعوے الوہیت

(آئینہ کمالات اسلام ص ۵۶۴، خزائن ج ۵ ص ایضاً) میں لکھتا ہے: "ورایتنی فی المنام عین اللہ وتیقنت اننی ہو "یعنی میں نے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کر لیا میں وہی ہوں۔" (الاستفتاء نمبر ۲، کتاب البریہ ص ۷۸، خزائن ج ۱۳ ص ۱۰۳)

"انت منی وانا منک "یعنی اے مرزا تو مجھ سے میں تجھ سے ہوں۔

(الاستفتاء ضمیمہ حقیقت الوحی ص ۸۰، خزائن ج ۲۲ ص ۷۰۶)

"الارض والسماء معک کما ہو معی "یعنی زمین و آسمان اے مرزا تیرے ساتھ ایسے ہیں جیسے میرے ساتھ۔" (ایضاً)

"سرک سری "یعنی تیرا میرا بھید ایک ہے۔"

(ضمیمہ حقیقت الوحی ص ۸۱، خزائن ج ۲۲ ص ۷۰۷)

خدا سے مرتبہ زائد ہونے کا بھی دعویٰ

"یا احمد یتم اسمک ولا یتم اسمی "یعنی اے مرزا تیرا نام پورا ہوگا اور میرا نام ناقص رہ جائے گا۔ (رسالہ دعوت قوم ملحقہ انجام آتھم ص ۵۲، خزائن ج ۱۱ ص ایضاً)" استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ، لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم"

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ناظرین ایسی صورت میں اندازہ لگائیں کہ مرزا کس قسم کا تھا۔ شیطان اور دجال وغیرہ سب سے بڑھ گیا۔ کیوں نہ مرزا قادیانی اور اس کی جماعت کو اسلام سے خارج سمجھا جائے۔ اس پر بھی کوئی نہ سمجھے تو خدا اس کو سمجھے۔

دجالی نبیوں کے متعلق پیشین گوئی

"سیکون فی امتی کذابون ثلثون کلهم یزعمون انه نبی الله وانا خاتم النّبیین لانبی بعدی (رواه ابوداؤد، ترمذی، عن ثوبان، مشکوٰة ص ٤٦٥)"

﴿میری امت میں تیس یا قریب اس کے دجال، کذاب پیدا ہوں گے۔ ہر شخص اس بات کا دعویٰ کرے گا کہ میں خدا کا نبی ہوں۔ حالانکہ میں خاتم النّبیین ہوں۔ سلسلہ نبوت مجھ پر ختم ہو چکا۔ میرے بعد کسی کو نبوت نہ ملے گی۔﴾

دوسری حدیث "حتی یبعث دجّالون کذّابون قریب من ثلثین کلهم یزعم انه رسول الله (رواه البخاری و مسلم عن ابوهریرةؓ مشکوٰة ص ٤٦٥)"

اللہ تعالیٰ دجال اور دجالی نبیوں سے تمام مسلمانوں کو محفوظ رکھے۔

وماعلینا الاالبلاغ

اشعار متعلق دلائل ختم نبوت

منظور جب اپنے بندوں کی مولا کو ہدایت ہوتی ہے
اصلاح عقائد کی خاطر تنظیم رسالت ہوتی ہے
تکمیل ہوئی جب مقصد کی اور ہو چکا کامل دین متین
پھر ختم نبوت اور اس کے انعام کی دولت ہوتی ہے
اکملت لکم دینکم بھی اتممت علیکم نعمت بھی
اسلام سے راضی کی بھی سند حضرت کو عنایت ہوتی ہے
قرآن اساس ایمان ہے قرآن کو پڑھ مرد مومن
ماکان محمد سے ہی عیاں ختم ان پہ نبوت ہوتی ہے
اور انی رسول اللہ بھی ہے قرآن میں ختم نبوت پر
بے شبہ لکل قوم ہاد ایک اور بھی آیت ہوتی ہے
ہے ختم نبوت کی شاہد پھر پہلے پارے کی آیت
جس میں ہے الیک من قبلک ختم ان پہ ہدایت ہوتی ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شاہد ہیں مبشر اور نذیر ہیں مہر منیر بھی داعی بھی
ہوتے ہوئے سورج کے کس کو تاروں کی ضرورت ہوتی ہے

بے دیکھے گواہی دیتے رہے اللہ کی جملہ پیغمبر
جب دیکھنے والے آپہنچے ختم ان پہ شہادت ہوتی ہے

وحدت کا جو دعوا شرک پہ تھا اس شاہد حق نے جیت لیا
پھر ختم رسل کی مہر لگی اور بند عدالت ہوتی ہے

میثاق کے دن سب نبیوں سے اقرار لیا تھا جن کے لئے
احمد ہیں یہی بعد عیسیٰ جن پر یہ بشارت ہوتی ہے

مرزا تو غلام احمد ہے اور ایسا جو باغی ہے ان سے
اور ایسے بغاوت والوں پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے

فرماتے ہیں خود بھی ختم رسل مشکوٰۃ میں قصر نبوت کی
میں آخری اینٹ ہوں وہ جس پر تکمیل عمارت ہوتی ہے

اترے یہ بخار کفر ترا گر پڑھے بخاری اے منکر
مسلم کی حدیثوں سے ہی عیاں یوں ختم نبوت ہوتی ہے

تھی پشت پہ مہر ختم رسل جب وہ پیدا ہوئے وہ ہادی کل
بتلائیں ذرا منکر سن کر یہ کس کی علامت ہوتی ہے

جب جھوٹے نبی پیدا ہوں گے پھر جھوٹا خدا بھی آئے گا
دجال ہے کانا ان کا خدا بعد اس کے قیامت ہوتی ہے

پھر حضرت عیسیٰ آئیں گے جھوٹوں کے خدا کو ماریں گے
اس واسطے مرزا کے دل میں عیسیٰ سے عداوت ہوتی ہے

دجال کے آنے کا منکر آمد عیسیٰ کے بھی خلاف
دجال نما اس مرزا کی ہر بات ضلالت ہوتی ہے

سرکار ہیں آخری پیغمبر اور آخری امت ہم ہیں سلام
ایمان کو رکھ محفوظ اپنے یہ رب کی امانت ہوتی ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari